بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز

اس شمارے سے الحق اپنے زندگی کے پندرھویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ ابھی کل کی بات ہے کہ الحق اپنی پوری بے سروسامانی کے ساتھ حق و صداقت کے سنگلاخ اور خاردار راہوں پہ گامزن ہوا تھا، زادِ راہ سے تہی دست، سفر پُر صعوبت اور صبر آزما مگر حضرت حق جل مجدہٗ کی عنایتیں اور دستگیریاں قدم قدم پر شاملِ حال رہیں اور جس جس انداز میں اس نے اپنی توفیق سے نوازا اسکی شکر گذاری کب کسی مخلوق سے ممکن ہو سکتی ہے کہ آج ایک سراپا عجز و تقصیر بندہ اس کا حق ادا کر سکے جس کا جیب و گریباں بضاعۃ مزجاۃ تو کیا بضاعۃ نام کی کسی چیز سے بھی ایک پلک کیلئے آشنا نہیں ہو سکا۔ مگر ڈھٹائی سمجھئے یا حد سے زیادہ رجائیت کہ وہ باوجود اس تہی دامنی کے وفاء کیل اور تصدق و کرم نوازیوں کا بلامزد و اجرت امیدوار ہے۔

فاوف لنا الکیل وتصدق علینا وان اللہ یجزی المتصدقین

کہ الحق کے چودہ سالہ حیات مستعار کی کرم نوازیوں نے اُسے ان عنایات بے جا اور الطاف بے غایات کا عادی بنا دیا ہے۔ ؏ کرم ہائے تو ما را کرد گستاخ ——— اگر اسکی مشیت نے چاہا تو حق کی یہ تند طرح روشن رہے گی اور اپنی ضیاء پاشیوں سے باطل کی ظلمتوں سے برسرِ پیکار بھی ——— آئیے ! ہم سب اسی سے ہر دم اور ہر لحظہ حق شناسی، حق آگاہی اور پھر حق کے لئے مرنے اور مٹنے کی دعا کریں۔ اللھم ارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعہ ——— والباطل باطلاً وارزقنا اجتنابہ۔

وسط اکتوبر میں سعودی عرب کے اسلامی سیکرٹریٹ کے تعاون سے اسلام آباد میں نفاذ شریعت کے بارہ میں ایک اسلامی سیمینار منعقد ہوا جس میں عالم اسلام کے چیدہ چیدہ اربابِ علم و دانش جمع ہوئے اور اپنی سہ روزہ نشستوں میں اسلام کے دستوری اور اقتصادی موضوعات پر گرانمایہ خیالات کا اظہار کیا گیا، اور آخر میں اسلامی دنیا میں اسلامی قوانین کے نفاذ اور عصرِ حاضر کے جدید مسائل حوادث و نوازل کے لئے ایک بین الاقوامی لاء کمیشن کی تشکیل پر زور دیا۔ اجتہاد کے سلسلہ میں جتنے بھی مقالات سامنے آئے۔ ہمیں خوشی ہے کہ اب تک کی ایسی کانفرنسوں اور سیمیناروں کے برعکس ایسے نازک مباحث میں تدوین و تقویٰ، صلاحیت و اہلیت اور فقہاء و سلف کے اتباع و موافقت اور ان کی مقرر کردہ شرائط اور حدود و قیود کو ناصح مقالہ نگاروں نے ملحوظ رکھا تھا۔ ایک وقت تھا کہ ایسے عالمی علمی اجتماعات اہل ھویٰ والحاد تجدد و اباحیت زدہ

مغرب کی ذہنی غلامی میں مبتلا نام نہاد دانشوروں اور متجددین کے لئے موسم بہار کی طرح حیات نو کا ذریعہ بن جاتے تھے مستشرقین و متجددین کے اظہار افکار کا ایک نمائش، مگر الحمد للہ کہ عالم اسلام میں اسلامی نظام و قوانین اور اسلامی تمدن و معاشرت کے بارہ میں جو خوشگوار فکری و عملی انقلاب جنم لینے لگا ہے اس کی وجہ سے اسلام کے بارہ میں تاویل و دفاع اور مرعوبیت کا انداز فکر بھی پسپا ہونے لگا ہے ۔ اور ہم اپنی گمشدہ شخصیت دریافت کرنے لگے ہیں ۔ لن یصلح آخر ھذہ الامۃ الا بما صلح بہ اولھا ۔

اسلامی قوانین کے بارہ میں جس بین الاقوامی اجتماعی لاء کمیشن کی تجویز زیر غور لائی گئی ہے ۔ امید ہے اس کمیشن کے ارکان کی اہلیت و صلاحیت کے لئے بھی ان تمام شرائط اور قیودات کو لازماً ملحوظ رکھا جائے گا۔ جنکی نشاندھی اجماع اور اجتہاد کے ضمن میں فاضل مندوبین نے کی اگر اعلامیہ میں بھی مجوزہ کمیشن کے لئے ان استعدادات اور صلاحیتوں کا ذکر کر دیا جاتا تو مزید بہتر ہوتا ۔ ایسے اجتماعات سے ایک طرف دنیا کے اہل علم و دانش کو باہمی تعارف، افادہ و استفادہ کا موقعہ ملتا ہے تو دوسری طرف وہ ممالک جو اسلام کے صراط مستقیم پہ گامزن ہونا چاہتے ہیں ۔ ان اجتماعات سے تائید و تقویت حوصلہ افزائی رہنمائی اور نیا جوش و ولولہ بھی پا سکتے ہیں ۔ اس لحاظ سے پاکستان کے لئے اس اجتماع کا انعقاد فال نیک ہے —— اجتماع کے آغاز میں صدر مملکت جناب جنرل ضیاء الحق صاحب نے اسلامی قوانین کے نفاذ اور اسلامی تمدن و معاشرت کے احیاء پر جن مومنانہ خیالات کا اظہار کیا اور دلی درد سے جن خطوط کی نشاندہی کی اس سے پوری کانفرنس بجا طور پر متاثر ہوئی اور عالمی اسلامی برادری میں یہ خطاب نیک نامی اور محبت و الفت کا ذریعہ بنی ۔

پچھلے ماہ ۲ اکتوبر منگل کی شام کو دارالعلوم دیوبند کے ایک مایہ ناز استاد حضرت مولانا عبدالاحد صاحب مرحوم انتقال فرما گئے وہ پچھلے ۳۰ سال سے دارالعلوم میں اسلامی علوم و فنون پڑھاتے تھے اور اب طبقہ علیا کے اساتذہ میں سے تھے مولانا مرحوم دارالعلوم کے عہد سعادت کے ایک ممتاز اور جید مدرس استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالسمیع دیوبندی مرحوم کے صاحبزادہ تھے اور اس وقت کے عہد زوال و قحط الرجال میں دارالعلوم دیوبند کے لئے بقیۃ السیف اور غنیمت ۔ اس عرصہ میں ہزاروں افراد نے اس سے استفادہ کیا ہوگا ۔ ایسے دیرینہ خدام و اساتذہ کا ایسے وقت میں اپنے مادر علمی سے یکایک جدا ہو جانا اور بھی باعث غم ہے کہ دارالعلوم عظیم الشان علمی جشن صد سالہ سر پر ہے ۔ حق تعالیٰ دارالعلوم اور مرحوم کے متعلقین کو صبر و اجر اور مرحوم کا نعم البدل عطا فرماوے ۔ دارالعلوم حقانیہ اور ماہنامہ الحق مولانا مرحوم کے تمام متعلقین اور ارباب دارالعلوم دیوبند سے اس صدمہ میں اظہار تعزیت کرتا ہے اور رفع درجات کا متمنی ہے ۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق